

Vol III
No 11



Thursday
4th December, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	699 726
Short Notice Questions and Answers	726 730
Unstarred Questions and Answers	730 740
Business of the House	740 746
L A Bill No XXXIV of 1952 a Bill to amend the Hyderabad Village Panchayat Act 1951 (Passed)	746 749
L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad Contingency Fund Bill 1952 (Passed)	750 762
L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of Habitual Offenders (First Reading incomplete)	762 778

Price Eight Annas

III. HYDRABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday 4/1 December 1952

The House met at Half Past Two of the Clock

[Mr. Speaker in the Chair]

Starred Questions and Answers

Mr. Speaker Let us take up Questions Shri Narendar

(The Member was absent)

Mr. Speaker Next Question Shri Ch. Venkat Rama Rao

As rests

*287 (451) *Shri Ch. Venkat Rama Rao* (Karimnagar) Will the hon. Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that a Kisan Sabha Worker Shri Sudeshanachari was arrested by Jangtal taluq police in the third week of July 1952?

(b) If so for what reasons?

ہوم منسٹر (سری ڈکٹر رام رائے) : ہلے حرو کا جواب ہے کہ ۱ صبح ۴ بجے
مدرسہ جاری کو ۲ جولائی ۱۹۵۲ء کو حلو کوٹلو میں گمار کا گا دو بے حرو
کا جواب ہے کہ کرم ۱۱/۲۶ کے مسئلہ میں جب دہہ (۱۱۶ و ۱۱۷) ان میں
۱ کوٹلو ان کو گمار کا گا

سری می ایچ وینکٹ رام رائے : صبح ۴ بجے میں کمار کوٹلو کے ایک عورت
کی رہی کی تاج کے مسئلہ میں مدرسہ جاری کمار - چا کی طرف سے وہاں گئے تھے اور
انہوں نے سلفہ لوگوں میں صبح کر دی؟ ہو کہ ۱ صبح وہاں کے حوری کے انکھوں
میں کھنکی بھی اس لیے اس نے غلط بندہ مار کا او اہیں رس کر دی

منسٹر اسپیکر : کا ۱ مقدمہ عدالت میں ابھی رجوع میں ہو ؟

سری ڈکٹر رام رائے : علمہ ابھی درہن میں ہے

سری می ایچ وینکٹ رام رائے : کب سے درہن میں ہے ؟

سری دگمبر راؤ بدو میرے اس نارغ ہیں
 سری داسی کر (عادل آباد) اور ہونڈر میرے لاء کا عزم ہوا ہے ؟
 سری دگمبر راؤ بدو ۲۱ جولائی ۱۹۵۲ء کو ارب لاگا
 شری می ایل و سکٹ رام راؤ لاء عرصہ سے عدالت جاری ہے ؟
 شری دگمبر راؤ بدو میں ہیں
 سری می ایل و سکٹ رام راؤ لاء ۱۹۵۲ء میں عدالت جاری ہے کہ اب ان کی عدالت
 میں ہے ؟
 شری دگمبر راؤ بدو میں ہیں سمجھا کہ میرے جواب کے بعد کسی مرد جواب
 کی ضرورت ہوگی
 شری کے رام چندرا رائے (راما پٹھ) - جس کی کسی عدالت میں ہے ؟
 شری دگمبر راؤ بدو کوئی عدالت میں نہیں ہیں
 شری داسی کر لاء میں عدالت میں جاری رہتی ؟
 سری دگمبر راؤ بدو حالات کے تحت عدالت میں درکار ہیں اس میں عدالت
 میں نہیں ہیں رہتی ہے ۔

Answers

*288 (451 A) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the Jagtural taluq police while keeping under arrest four Kurnas of Devukonda village in Jagtural taluq extracted Rs 200 from them under the threat of lynching ?

شری دگمبر راؤ بدو اس کا جواب ہے

Division of Tenants

*289 (452) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that a police Sub Inspector of Vaniyola Police Station in Jangam taluq is openly helping Shri Viswanath

Ramachandira Reddy and Poonni Raghava Rao the Zamindars of Jangam taluq in evicting the tenants from their land?

(b) Whether any representations have been made to the Government in this regard?

(c) If so, what action has been taken against the said Police Sub Inspector?

شری دگمبر راؤ بدو جیلے خرو کا جواب می ہے دو بے خرو کا جواب ہے کہ ماں می ڈی سے بڑکروں کے اسکے معنی میں (Representation) کیا گیا ہے بے خرو کا جواب ہے کہ اسے میں ہی ہے اس کے معنی درنا ب کلا درنا ب میں سکا بے ساداب ہوئی ہے

شری سی ایچ ونکٹ رام راؤ کنا دمصح ہے کہ دیونا ہا دو اور دھا وکو سب رڈی اس کے لاکر ڈاٹ ڈیٹ کی کہ وہ کہوں میں ہے حالانکہ وہ لوگ ۶ سال سے کلس کرے آرہے ہیں اور رولینڈ ٹیسس کا سرعیکٹ ہی ان کے اس موجود ہے ؟

شری دگمبر راؤ بدو میں ہے جواب دے دے ۔

شری وی ڈی دھیا پالے (اها گوڑا) کا انریل سسر جے میں کہ میں نے می دھیا پالے کے آگے میں انک سکا می درخواست بھی ہے کہ ناوہد روسو سسر کے احکام رہے کہ سب رڈی سب ۔ مگر مصد میں دلوا رہا ہے اور سس ٹور میں چرمل رہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بدو میں ہے جواب دے کہ رورس سر ہو گیا ۔ اسے میں ۔ میں نے درنا ب کا اوکی روٹ ہے مانا گیا کہ سکا بے سادے ۔

شری کے ۔ ونکٹ رام راؤ (حا کو دو) کنا ہے صح ہے کہ مصدا دار حکموں کے سب اسکر کی روٹ کلکٹر کے میں پھٹی ؟

شری دگمبر راؤ بدو مجھے اکا عالم ہیں

شری داسی سکر کنا ہے صح ہے کہ وسور راجدرا رڈی بولس اس کے جیلے ٹیسس اور کلسکاروں کو سامے بھی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بدو وسور راجدرا رڈی کے معانی الگ سوال ہو سکا ہے ۔

سب اسکر کے معنی مخصوص سوال تھا حکما میں ہے جواب دے

شری اس رام راؤ (دو کٹہ) کنا درنا ب میں طبع کی سہادت آگئی ؟

شری دگمبہ راؤ بندو بولسے اے وہ میں ان دو دسوں کے ساتھ انکو ہی گرفتار کیا

شری اےسے راج رندی (— طاق ناد) جس سامیوں کا ذکر کیا گیا ہے نا اونکی گرفتاری کے لیے وارنٹ تھا ؟

شری دگمبہ راؤ بندو جس حالت میں ان سوں کو گرفتار کیا گیا وہ وہی حالت تھی جس میں ان دونوں کو گرفتار کیا گیا۔ مل کے بعد 4 بجے 4 دوپہر آدمی مطلوب تھے ان کے ساتھ 4 بھی وہاں تھے ان کے پاس سے ہمارا اور اسوں میں بھی راہ ہوا تھا چنانچہ ان لوگوں کو بھی ان کے ساتھ گرفتار کر لیا گیا اور بعد میں صاف پر رھا کیا گیا۔

شری می ایچ وسنکٹ رام راؤ کیا 4 صحیح ہے کہ ان سوں کو بار بار میں سا ۱۳ ؟

شری دگمبہ راؤ بندو۔ میں نے اس کا جواب دے دیا ہے ۔

شری داسی شیکر۔ مل کی وارداتیں ہو کر کسے سال ہوئے ؟

شری دگمبہ راؤ بندو اسکے لیے الگ سوال پوچھا جاسکتا ہے ۔

شری داسی شیکر میں نہ دریافت کر رہا ہوں کہ جس مل کے بعد 4 بجے 4 دوپہر آدمی مطلوب تھے وہ مل کب ہوا ؟ 4 واقعہ کب کا ہے ؟ براہ مال ہے کہ اسکے لیے نوٹس کی ضرورت ہے ۔

شری دگمبہ راؤ بندو مجھے اسکی اطلاع نہ تھی کہ وہ مل کب ہوا لیکن مل ہوا ضرور گریسہ میں حارسوں میں ہوا ہوگا

شری وی ڈی دتھیاڈے حرمہم (سی) کا جواب دے گا ہے

شری دگمبہ راؤ بندو گریسٹ نے اس سے انکار کیا ہے

Armed Police Raids

* 491 (454) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that forty armed policemen of Lingaguri Police Camp raided Kathavanguda village of Huzur-nagar taluq on 26th July?

(b) Whether it is also a fact that the police entered the house of Shri Ramchandra Prasad, president of the Kisan Sabha and removed and tore the Red flag flying on his house?

(c) Whether it is a fact that the villagers of the above-named village were threatened not to vote for Kisan Sabha in the by-elections?

شری دگمبر راؤ : ودھرا اسی کھانڈر گراؤلے دوسرے (Under ground Terrorist) کی گروہاری نے ۱۱ ۵ ۲۸ ۵۷ عروج سے اڑی کے ۲ آدمی کے ۴ رنڈ ڈالا ہے دو بے حروک جواب ۱ ہے کہ اس کے ۴ واقعے کھانڈر کی لاسی لی اور ۴ رنڈ فلیٹ اارا گنا ۱۱ ۵ اس وال میں بوجھا گیا ہے۔ بے حروک جواب ۴ ہے کہ حوکتھ اس میں ۱۱ ناگنا ہے وہ بھی حلقے

شری می ایچ : ویکٹ رام راؤ : کہنا صحیح میں ہے کہ ساڑھے چار سے رات کو راجندر آگے چلے گئے تھوڑے بعد بھاگل پور کی لاسی لگی اور وہ بھگن کو مسایا گیا ؟

شری دگمبر راؤ : ہندو ۱ صحیح میں ہے ۔

شری داسی سنگھ : کہ ۴ واقعے ہاں الٹے (By election) کے زمانے میں ہوئے ؟

شری دگمبر راؤ : ہندو ہو سکتا ہے ۔

شری داسی سنگھ : خصوصاً ہاں الٹے کے زمانے میں ہی اس کا ذکر ہو سکتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ : ہندو میں وہاں سے کہ گورنمنٹ کے کام و روکے میں جاسکے ۔

شری داسی سنگھ : ہاں اس کا جملہ ہی الٹے کے راجندر اور ہاں ہاں ؟

شری دگمبر راؤ : ہندو ۴ متعدد میں ہاں ۔

شری ال : مس (دہلی) ایک آدمی کو پکڑے کہنے کہا ۲ آرٹ ولس میں کی ضرورت ہے ؟

شری دگمبر راؤ : ہندو میں ضرورت میں اسی وقت ہوتا ہے

شری اسب رام راؤ : رنڈ (Read) کے بعد دوران ۴ میں کاکوں پر ارمڈ کنگھی ؟

شری دگمبر راؤ : ہندو میں

Police excesses during house searches

*292 (458) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the house of Shri Lalayya of Jagtural village Armoor taluq was searched and that he was arrested in the month of July 1952?

(b) If so for what reasons?

(c) Whether it is a fact that the concerned Deputy Superintendent of Police resorted to firing during the search of Shri Lalayya's house?

(d) Whether it is a fact that Shri Lalayya's relatives were severely beaten during house search?

شری دگمبر راؤ سدو ملے حروکا - اب ہے کہ ارمدر بلقہ میں حکمال ام
ب کی گول ہیں ہے - وہاں لٹا نام کا کوئی آدمی حرا - ۲۰۰ میں گرفتار کیا
گا - دے - دے اور حوچے حروکا - اب یہ ہے کہ ۴ سوال بدلا ہیں رہا -

سری سی ایچ وینکٹ رام راؤ - صحیح نام الٹے حلقے سے لٹا نام ہوگا ہوگا

سری دگمبر راؤ سدو - کچھ ہی ہو میں نے جواب دینا ہے ۔

Police Excesses

*293 (407) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Lumba Reddy M Raghavulu and two other P D F representatives of Armoor taluq were arrested by the Sub Inspector of Police Metpalli Karumnagar district, on 10th June 1952 when they had gone to represent a case on behalf of an evicted tenant Lakshman Reddy of Vellula village in Metpalli taluq?

(b) Whether it is also a fact that their jeep was taken into police custody and the driver was severely beaten?

(c) Whether any representations have been received by the Government in this regard?

(d) If so what action has been taken by the Government against the said Sub Inspector of Police?

سری دگمبر راؤ سدو - صحیح ہے کہ ۱۰ جون کوئی ڈی م کے وڑے
میں ۱ مارٹی اور دوسرے آدمی ہوئے ان کو سب اسٹیکر ملے لی کے کوام
(۵۲/۲۲) میں سب دلالت میرا اب (۱۸۹) اور (۲۲۸) گ اور ۱ اکو مد میں

صاحب رزوا کر دیا تھا۔ دو بے حرقہ صاحب مھے کہ کوئی جس گاڑی ان کے حصہ سے لے لی۔ بے حرقہ صاحب مھے کہ ایک ازاں دینی کے جو جس گاڑی لے او (Owner) مھے اسی گاڑی دیرہ سے لے لی کہ لے کے وہ سے جس گاڑی لے لی ہے لیکن معاملات کے حد معلوم ہوا کہ اس میں کوئی اصل نہیں ہے۔

میری کے لی مہمہاراڈ (۱ و عام) کس ے عصبان کی

سری دلہن راجا وادی کی سرحد کی

مریسی ایچ و بینک رام راؤ - کا 4 صحیح ہے کہ حامی نامی رستدار ہے
 کہے گا (Tenant) لہذا رملی میں ان کو رمل کر والے کا ہے
 دہرم یا کو مال کا اور دو رو رو دے ؟

شہری دکانوں والی جگہوں پر اس سے انکار ہے

شری امب رام رائے جھولی دھولساں میں کہنے کی وجہ سے کہا اسے جلاں کوئی کارروائی نہ تھی؟

میری دیکھو راڈ ملو جی داروای ہیں کچی

سری سی ایچ و کمٹ رام رائ ٹی من ی سٹو کے اس ہی حرد گنا ہا
اہل سے ہے ہن دلانا د وہ دارواں کسٹ

شری دگنر واڈنڈو ڈی م ی کی روڈ ہے۔ چلایے کہ انہوں نے ڈی وائی
س ل ؟ عصب کے لیے لکھا عصب میں معام ہذا کہ امر سی کی اصل ہے

شری منی ایچ و مکٹ رام راؤ آئے ابھی کہا کہ اس سے انکار ہے کیا کاروبار
 سے اجازت دو وہ سوچ لے رہے انکار ہے ؟

شری دگمبر راڈ ملو میں ۷۷ جواب دہتا ہے اس سے بڑھ کر کچھ کم نہیں

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ۔ مصنف۔ شروع ہو کر کما مہا ہوا ؟

شری دگمبر واڈو۔۔۔ میں نے تاریخ کھلی ہے ۲۰۲۰-۲۱

Mr Speaker Let us proceed to the next question
Shri Ch. Venkta Rama Rao

Ramaguri Killa (Fort)

*294 (409) *Shri Ch Venkat Rama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether it is a fact that 500 armed policemen under the guidance of Mr Venkatswamy Police Sub Inspector besieged Ramaguri Killa (Fort) of Sultanabad taluq in Karim nagal district on 12th July 1952, at midnight?

(b) If so for what reasons?

شری دگمبر راؤ ندو۔ (اے) ۱۲ جولائی ۱۹۵۲ء کو ۵۰۰ مسلح پولیس کے ایک دستہ (Raid) نے ایک کنڈکٹ (Conduct) کا گناہ کیا جس میں ایک سپرٹنڈنٹ پولیس اور ایک ایس۔ آئی۔ آئی۔ آفیسر شامل تھے۔

(ب) ایک ایس۔ آئی۔ آفیسر کے لئے اس کے لئے کیا وجہ تھی؟

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ۔ کیا صحیح ہے کہ وینکٹ سوامی نامی ایک دوسرے علاقہ میں ایک سپرٹنڈنٹ پولیس کے ایک دستہ کی سربراہی کرتے ہوئے ایک علاقہ پروردگار اور وہاں کے لوگوں کو اسے ساتھ لے کر چلے گئے تھے۔ لیکن جب انہوں نے انکار کیا تو انہیں مارا گیا؟

شری دگمبر راؤ ندو۔ مجھے اس سے انکار ہے۔

شری بی۔ مساکا رام گری کلا میں رہتے تھے۔ ان کی سب سے بڑی بیوی؟

شری دگمبر راؤ ندو۔ میں نے نہیں کہا کہ ایسی۔ ایسی تھیں۔ ایسی ہی تھیں۔

شری بی۔ ونڈی (ادامہ بی۔ عام) کے ایک ایس۔ آئی۔ آفیسر (Underground communists) گرفتار نہیں ہوئے؟

شری دگمبر راؤ ندو۔ ایک

شری بی۔ ونڈی کا وہ گمار ہو چکا ہے؟

شری دگمبر راؤ ندو۔ وہ پکڑا گیا تھا۔

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ۔ میں جانتا ہوں کہ ایک ایسی ہی سب سے بڑی بیوی؟

شری دگمبر راؤ ندو۔ مجھے انکار ہے۔ میں نے کہا ہے کہ ایسی ہی سب سے بڑی بیوی۔

شری سی ایچ۔ وینکٹ رام راؤ۔ میں نے کہا ہے کہ ایسی ہی سب سے بڑی بیوی؟

سری دگہ راڈو نے کہا کہ اس وقت تک کہ اس نے اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔
 سری سی ایچ وکٹ رام راڈو نے کہا کہ اس نے اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔
 سری دگہ راڈو نے کہا کہ اس نے اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. *Shri Ch. Venkateswara Rao*

Forable Incident

*295 (410) *Shri Ch. Venkateswara Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Pitha and Pitawara of Madhura taluq are forcing people to enrol themselves as members of the State Congress under the pretext of Government orders to that effect?

(b) Whether it is a fact that the Pitha and Pitawara of the aforesaid taluq have been ordered by the Police Department to prepare list of all sympathisers of P. D. L. K. S. and Communist Party in Madhura taluq?

سری دگہ راڈو نے (ا) میں
 (ب) میں

سری سی ایچ وکٹ رام راڈو نے کہا کہ میں اس میں اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔
 اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔
 اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔

سری دگہ راڈو نے (ا) میں

سری دگہ راڈو نے (ب) میں

سری دگہ راڈو نے (ب) میں

سری سی ایچ وکٹ رام راڈو نے (ب) میں
 اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔

سری دگہ راڈو نے (ب) میں
 اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔
 اس کے لئے کوئی اور کام نہیں کیا ہے۔

Mr Speaker Let us proceed to the next question. Shri K V Narayan Reddy

Munsiff Magistrates

296 (459 A) *Shri K V Narayan Reddy* (Rajgopalpet)
Will the hon. Minister for Home be pleased to state —

(a) Whether and if so how many Munsiff Magistrates are now in service who failed in the Competitive Examination and who have not put in even 2 years practice at the Bar?

(b) Whether all the candidates in the first list of selected candidates who have put in about 4 years practice at the Bar have been absorbed?

(b) If not for what reasons?

سری دیگر رائل سو۔ (اے)۔ ہائیکوٹ میں ۴ مہرہ پر برس ہے حرو
(ی) اول (سی) کا علیحدہ جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے

شرعی کے وی ہارٹس ریلی کا آرٹل سسٹم اسکی وجہ سے کرمی کے کا اہ ہاں
میں ناکام کسے دس کو ہی درجہ داگا ہے ؟

شرعی دگمبر واڑو نو ۴ سوال ۲۹ ویر کو ہی وجھاگا ہا اس اسحاق
 سی دراصل کدی مارکی سی دے کے مھے اسلے اسمی کلاس اور ناکام کینڈنڈنس
 کا سوال ندا میں ہوا۔ گورنمنٹ ے ہای کورٹ کو ۴ ہذا ب دیے کہ وکوی اسی
 ہو در کرے جس ے ساری (Seniority) اور ری دے کا سوال حل ہو سکے۔
 ہائیکورٹ ے ۴ مسئلہ اے ہا جی بی آر ۱۱۷۔

شری کے وی فاراں دینی اسرار ہو کر کسا عربہ ہرا ؟

شری دگمبر داڑوا و ارج ے اد ہی لکن میں سچھا ویں جس ویں
رام چندرناک صاحب ۛ محسن ۛ صاحب احسان ہوا ہا

شرعی کے وی مارش ریلی لٹا اعلان ۹۶۹ ج ۱ ص ۱۰۹

شری رگمہ راڈیو اے اے

سری کے وی فارمی دینی (Result) نہ کیا گیا (Answer was not given)

میری فی دہائی عمر میں لیسے کا سہارا ہا *

شری دگمبر راؤ دلو دھے جی دے دکھے ہن کوہا ارکس س دے گے

شری کے وی ہارن رٹلی ڈا صحیح ہے نہ ۔ سید لی طلبا نامک ہوئے
ہے لکن انا ۔ کی حسب ۔ سرور ڈاگا ہے ؟

() روئے او ہسکرو ری ہب راو صاحب کے ہسے ہوئے ہیں ۔

() سکر رآی وا جان میں نامک ہوئے

() وہل راو وڈی و ہار کے ہاسے ہوئے ہیں ۔

() ویکر راو و راو و ہار کے ہاں ہوئے ہیں

() رہووار راو وڈی و ہار کے کنا ہوئے ہیں حلوم ہیں ہر حال کچھ

ہوئے ہیں () Tughted) اسی طرح سام راو و سونا و راو او سکر رندی

میں ملے رکٹ () Rirect) ڈاگا ہا ہند میں ہیں لے ڈاگا ہے اور ان کا

بھٹ کی ۔ سے ہر ڈاگا ہے

شری ڈگمہ راڈیو رٹری لی ر ۱ ہیں ہوا کہ کون کس کے ہاں ہاسے

ناہے ہیں ۱ ۱ او اصول میں ہو سکا ۔ سا کہ میں نے کہا کہ مارکس ہیں

دے گئے ہیں ۔ ۱ حلوم ہوں دن کا باب ہوئے اور کس کا کنا درجہ ہے ۔

شری کے وی ہارن رٹلی ڈا صحیح ہے نہ ۔ اسد وار ہسٹ لیسٹ

() Trust list) میں آئے ہے لکن دن اسد وار ہو نامک ہوئے ہے اکا سرور

کاگا ہے ؟

شری ڈگمہ راڈیو رٹری ۔ ار ارب کام اور کسب کھ رہے ہیں ۔ اس

کوی بوال ڈا ہیں ہوا

شری ای رٹلی ڈا نہ ہی اڈ ہرٹو (Administrative) خطہ ہا

ہے کاگا ہے

(Answer was not given)

شری کے وی ہارن رٹلی ڈا میں مال کے عہد کے عہد ہیں سہ

ن کلا ؟

(Answer was not given)

Mr Speaker Let us proceed to the next question bhn
K V Narayan Reddy

*297 (459) Shri K V Narayan Reddy Will the hon
Minister for Home be pleased to state

Whether it is a fact that the names of selected candidates
for the posts of Munsiff Magistrates have not yet been announced

شری ڈگمہ راڈیو رٹری لیسٹ ہا کہ رٹ میں ای ر ہرٹو

شری کے وی ہارن رٹلی ڈا صحیح ہے نہ ۔ ڈا ہسٹ لیسٹ گدہ ۔ میں

ہے ہا کہ رٹ سے مال سڈا کی ڈا کر رہا ہے لکن مال اب تک وصل

میں ہوں ؟

سری ڈکٹر راؤ بندو : "جے کے اے ایف ہاؤس میں ایک ہاؤس کی ایک طرف
میرے ہیں جو چھٹی ہے۔ میرے ہاؤس کو (1) اس میں میں اس کے بارے میں کہ
اسٹ فائنل (Finalise) کیا جائے گا؟

سری کے وی ہاؤس میں کہا : "صحیح ہے کہ اس طرح میں اس کے
میں کہ وہ دیکھے۔ مورم (Nepotism) اور مورم (Favouritism)
کے مکالمہ میں ہیں؟

سری ڈکٹر راؤ بندو : میرے اس کے بارے میں کہ
شری وی ڈی دھیا لال نے اسے مصلحتاً ہاؤس کو چھوڑا
کو کیا علم ہے؟

Mr Speaker How can this arise?

شری وی ڈی دھیا لال : اس سے پہلے نہ کہا گیا کہ ہاؤس کو
مصلحتاً چھوڑا۔

شری ڈکٹر راؤ بندو : ہاؤس کی مصلحت ہوگی میں کوئی خاص
وجہ نہیں لاسکتا۔

سری داس شکر موکھاہوم ڈائریکٹ ای مصلحت ہے میں لگا سکتا؟ (laughten)
شری ڈکٹر راؤ بندو : اسٹ ہاؤس میں ہیں وہ سوال کسی نہ ہو سکتا
ہے؟

Mr Speaker Next question Shri L K Shroff

Gambling and Betting

*298 (20) *Shri L K Shroff (Raichur)* Will the hon
Minister for Home be pleased to state —

(a) How many cases of betting and gambling have been
investigated by the police in the different districts during the
years 1949-52?

(b) How many of them have been taken to the Court?

(c) In how many of such cases officials of the Government
have been involved?

شری ڈکٹر راؤ بندو : (اے) 1949 سے 1952 ع کے مہلہ کے میں 298
ہوئے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

گلبرگہ ۳ نظام آباد ۴

۹	رہی	۱	۵
۹	پارا ادا		۱۰
۲	اورنگ آباد	۸	۱۱
۸	ر		۱۲
۲	وب بکر	۱	۱۳
۳	۷	۱	۱۴
۲	۷	۱	۱۵
		۲۱	۱۶

(۱) جو عاقل گورنر ہیں ان میں سے کون سے ایک مصلحت مند ہیں

۹	اورنگ آباد	۲۹	۱۷
۷	ر		۱۸
۲	میرٹھ		۱۹
	عادل آباد	۹	۲۰
۸	در	۱۶	۲۱
۶	راونپور		۲۲
۳	۷	۸	۲۳
۲	۷	۹	۲۴
		۹	۲۵

(۲) گورنمنٹ آف دی جن میں رینک حرم ہیں ان کو جس کی حداد ۸ ہے
۱۲ حداد آباد ہے اور دو مصلحت مند ہیں

شری ایم بھٹا (رو) مصلحت عادل آباد میں کس ادبی کو حلال کھا گیا ؟
شری دگمبر رائے ۷ سے ان مصلحت مند ہیں
شری ایم بھٹا حداد ۸ میں ۷ حداد ۷ کے ذرا زیادہ ہیں ؟

(No answer was given)

شری ہانی رندی ۱ سے کہیں کس (Cases) میں جن میں گورنر ۷ ممبروں
ممبر ہیں ؟

شری دگمبر رائے ۷ میں ۷ حداد ۷ کا حداد ۸ میں ۲ اور مصلحت
میں ۲ کہ میں ہیں

شری ہانی رندی ان کے خلاف کیا ان کے (Action) لیا گیا ؟

شری دگمبر رائے ۷ کے خلاف ممبرانہ جملے کیے ہیں

شری ہانی رندی ذرا مصلحت مند ہیں

شرعی دھرم والڈ ما و یوس^۱ ے

Mr. Speaker Let us proceed to the next question. *Shri K. Raghunath*

Death of a Collier y Woi ke

*299 (461) *Shri K. Rajamallu* (Luxettipet Reserved) Will the hon. Minister for Home be pleased to state —

(c) Whether the Government are aware of the fact that an employee of India Collieries Bellampally by name Lingampalli Durgush died immediately after drinking toddy?

(b) If so what action has been taken in the matter?

شری دگنر راؤ لندو - ۱ واقعہ صرح ہے کہ ہم نے درگا سسٹمی کی کر
۸-۲ ع کو سرگرمی میں درجہ معلوم ہوا ہے کہ سسٹمی میں خاند و کوک
ایس (**Hydrochloric acid**) لگا رہا ہے معائنہ کیا گیا کہ
کے ال کوڈ اور پریسا و صفت ۲۷ ۲۸ او + = (اے) میں سل کوڈ کے
بے عیاب چلائے جا رہے ہیں

میری ام شہما کا ۴ عدد ۴ حالانکا گا ہے ؟

میری دگمبر ڈال دو

میری ام بھیا کس مارے کو جانے لگا ؟

شری دگمبر دال بندو مارچ ۲۰۰۷ء

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri
K. Rajumallu

* 300 (460) *Shri K. Rajawallu* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that an employee named Rekala Odela of Tandur Collieries Bellampally died of poison?

(b) If so did he take the poison because he was not reinstated?

شری دگمبراڈ بندو حرور (اے) کا جواب ہے کہ ۱۔ واقعہ صحیح ہے

حرو (۱) کا جواب ۴ ہے کہ ملازم میں واس ۴ لیسے کی وجہ سے اس نے رہ کم کر دیا کہ ۱ کر لی ہے

شری ام بھا اکو ملازم سے واس ۴ سے کی وحد کا ہے ۹

۱۰ دہائیوں اور طرچاہ الیوم کی

$\frac{1}{2} \quad \frac{1}{2} \quad \frac{1}{2}$

اس کی رائے کو اس کے سرورس میں دے دیں گے

رمی ایسی ہے کہ اگر ایک سو بار دہرائے وہ کار حیات کو سمجھ سکے
(Mammoth) و زری

مرید احمد داؤد کو ۱۰ لے کر روٹی دی

برای کسی که می‌خواهد (در ۱۰ م) و سایر چیزها و در ۱۱

شرعی دیکھو راولپنڈی میں لے لیا گیا اس سے پوری کڑی ہو گئی ہے

Nolgorinda Municipal Elections:

* 301 (471) *Shri K Venkat Ram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(1) Whether the Government are aware that during Municipal Elections in Nilgundi the offices of the P.D.I. were raided twice by the volunteers of the opposite party 10 days before date of polling?

(b) Whether and if so what is the number of persons injured due to the raid?

(c) Whether it is a fact that a car belonging to the P D party was burnt during the attack?

(d) Whether it is a fact that the H S R P Contib accompanied the procession of Congress people in the evening which attacked the P D I office?

شری دگمبر راڈ بندو ان والے حار حارہی حارہ ۶۰ ت می حیرے
شری ی ایچ و کٹ رام راڈ لاس لاس لاس لاس لاس لاس لاس لاس
۹۶

شری دگمبر راڈ ملو اس موال کے حاروں احرا ہے جس کے اکارکما ہے
ال ا حارے

شرعی داسی بکر ڈالنے سے ماٹھ میں نکالنے میں ضرورتاً (Rude)

(Individual) ہر انفرادی اصول (ہر فرد)

شری داسی شکر - اندو بھول طور پر کسے ہے ؟

۱۹۵۴-۵۵

(R 1)

مری دہلی و ملک رام راؤ

(Hyderabad)

۱۹۵۴-۵۵

۱۹۵۴

مری دہلی و ملک رام راؤ

۱۹۵۴-۵۵

۱۹۵۴

مری دہلی و ملک رام راؤ

۱۹۵۴-۵۵

مری دہلی و ملک رام راؤ

مری دہلی و ملک رام راؤ

مری دہلی و ملک رام راؤ

(Session) (Adjournment Motion)

۱۹۵۴-۵۵

(Investment)

۱۹۵۴

مری دہلی و ملک رام راؤ

۱۹۵۴

Grant in Aid to the State

30 (368) *Shri Venkatesh (Karnam)* Will the hon. Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether and if so what amounts have been granted by the Government of India to Grants in Aid to the States under Article 275 of the Indian Constitution to the Government of Hyderabad last year and this year?

(b) In what way have the amount been utilised so far and for what purpose are they proposed to be utilised in future?

The Minister for Finance (Dr. G. S. Mulkoti) I say you, the Government of India had allocated an amount of Rs. 2 Lakhs in Grant in Aid to the Hyderabad State under Article 275 of the Constitution. The current year allocation is Rs. 3 Lakhs.

(b) Last year grant was utilised for the following purposes

(i) Chenchu Rehabilitation scheme in Minur, (Mithaboo nagu Dist)

(u) Bhil welfare Scheme in Kumbhalgarh (Annapurna District)

Shri K. V. Narayan Reddy Whether the Government make between the Government of India and the Hyderabad State Government in any way held back from using the amount under Art. 278 of the Constitution?

Dr. G. S. Melkote I am speaking of Art. 275. Art. 278 does not use now.

Dr. K. V. Narayan Reddy Art. 278 with regard to the total revenue gap resulting from Federal Financial Integration?

Dr. G. S. Melkote I believe the hon. Member is making a mistake. This is with regard to grant-in-aid under Art. 275. We received I G 2 lakhs last year for the welfare of scheduled castes and scheduled tribes. This year we hope to receive I G 3 lakhs of rupees.

O S Currency

* 303 (211) *Shri Veerendra Patel (Alwar)* Will the hon. Minister for Finance be pleased to state

Whether and if so, how much O S currency has been withdrawn from circulation as the first step to its complete abolition?

Dr. G. S. Melkote Between September 1948 and October 1952 the O S currency withdrawn from circulation was of the order of O S Rs. 26 crores.

Shri Veerendra Patel How much O S currency is in circulation?

Dr. G. S. Melkote Paper currency to the value of about 27.74 crores and coins 8.32 crores.

Shri V. D. Deshpande How did the withdrawal of the currency affect the prices in the market?

Dr. G. S. Melkote There is sufficient O S currency still in circulation hence to the knowledge of the Government the withdrawal did not affect the prices in any manner.

Construction of School Buildings

* 304 (313) *Shri Narayan Rao (Buldhana)* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state

مرادام لوال (د) ن لائکس دوسه وړه څه وي

جری : ی و ا ر ک ہ ی بھی خ لے ی اور ۔ ی
ا د ی ہ ی

میری وی ڈی دہ انا ہے حکومت کی طرف سے میری ریس نوہ لی ہے۔
بہ لالہ دا انا ہے۔ لون دا چارہ ہے ؟

[illegible]

سری وی دی دہ ماٹھے
ہند آباد پولس نے حب رکھ کر ؟

سری ہندی وارسل و مچھونا ہوا ہے صاف ہے ۔ گورنمنٹ آف انڈیا کی
 ڈائن مینری (Defence Ministry) کے ہیں حکومت نے آراء انکو
 اسماعیل ٹرنکی اور انکی بھینا ب ٹرنکی اور اگر گورنمنٹ آف انڈیا کو سرورب ہو تو وہ
 ان کے ذمہ داریوں دیکھا ان بھینا ب ٹرنکی ساتھ لا کی ہو دی اس حکومت
 نے دو بھینا ب ٹرنکی سے ان کے ہوا جب لا جان سری گورنمنٹ مام
 ہی

سری وی دی دا اندھے ارجوان کی ولس کلائے ۛ مار م مانا ٹے سو
اگر ارک حرہ لکھا ؟

سری، وہاں ہزار جنگ جو لوگ دار و زر وہاں ہم جن ہیں تو بھلہ
 کردہا ہر اے اللہ جو حاضر طور پر ہمیں احزاب کے ساتھ اس کاروبار کے بھلے سے
 وہاں ہم میں اپنے لیے دوسرے ملکات فرہم کر گورجسٹا ہر جس ہوگا اگر اس سوال
 سے آخر لہر ہر ہا ماراں دھوچوں کی طرف سے جو اس وقت وہاں ہرے ہوئے ہیں
 تو ہیں (Ex Army men) میں
 ہیں نئی باز نولیس دنا گاہے نہ وہ حالی لڑیں ہیں یہی لہذا ناکامی کہ گورجسٹ
 اب اہل باز حالہ ہر میں نوری حالی کروادنا پڑتا ہے کہ یہ کا معاملہ وہ

د () ر دل ل ن لے د ر د

() () د (م) ادک () د ر () حالی

() () ر د لے لے اک کی حرکت سے ر د

() () د ر لے لے اک (In the Road) ر د

() () د ر لے لے اک (Immune Reaction) ر د

م د

ر د لے لے اک ر د لے لے اک

ر د لے لے اک ر د لے لے اک

ر د لے لے اک ر د لے لے اک

ر د لے لے اک

ر د لے لے اک ر د لے لے اک

ر د لے لے اک ر د لے لے اک

ر د لے لے اک

New Mulki

*314 (344) Shri Virendra Patel Will the hon Minister for Public Works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that new Mulki Mr S K Mohan has been appointed in the Engineering Department on 24th June 1952?

(b) If so for what reason?

ر د لے لے اک ر د لے لے اک

Graduates of the Osmania University

*315 (345) Shri Virendra Patel Will the hon Minister for Public works be pleased to state

(a) Whether it is a fact that more than one hundred graduates of the Osmania University are seeking employment in the P W D?

(b) If so whether the Government is thinking seriously of absorbing them in the Department immediately?

118 ()

U D

91 (4)

100

اگرچہ اس وقت کے محکمہ تعلیم کے سربراہان نے اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی، مگر اس کی وجہ سے اس کی طرف توجہ دینے والے لوگوں کی تعداد بڑھ گئی۔

1994

9) 1 1 -1 1 5 5 5

1 1 1 1

Mr. Speaker: We will now take up the last question pending in the name of Senator McClellan, who is not present at the commencement of this session.

N 11073 300 K 1 1 1400

*250 (37) *Am. Notes* Will the Hon. Minister in Rome
be pleased to

(2) What is the name of Shu Nanyin Rio Pawan, who was executed to death in the war in Cambodia on the Nizari before the American intervention? Is he unconditionally is still included in the list of persons whose surveillance is maintained by the Police and if so for what reasons?

(b) Is it a fact that the Government has not yet paid the salary of Shri Narayan Rao Purohit for the period of about two months he worked in the Electricity Department as a clerk after P. L. A. Act only with his little department of Police?

(c) If he declined to join the Government Service? If so, why?

(d) Whether Sir Norman Mac Lennan has represented to the hon. Minister for Home Affairs that the wrong done is done by the advertisement of the Police and what is the decision of the Government in the matter?

سری: گھر (11)

2 (.)

٥ (١٥)

(بی) ۵ ام ۱۶۸ - ۱۱۱ ب ۱

[illegible]

پری دایمرداؤ لو ۱۸ ۱۷ ۱۶ ۱۵ ۱۴ ۱۳ ۱۲ ۱۱ ۱۰ ۹ ۸ ۷ ۶ ۵ ۴ ۳ ۲ ۱

Shri A. H. Q. from 11.11.54 :
 ری کی دام کی راڈ
 ہی ایجے ما
 سری وی دی د ایجے
 وہاں لڑن سے (Wage)
 سری کی دام کی راڈ
 رہے ایجے
 سری ہائی رڈ کی راڈ
 (Agricultural labour)
 سری کی دام کی راڈ

Shri I. K. Shrivastava : It is a fact that the Collector of Raichur has recommended a wage of Rs. 1 to 0?

(Economic Commission) : سری کی دام کی راڈ
 حالات کے لحاظ سے

Shri I. K. Shrivastava : Is the wage now prevalent be really called sustenance wage?

سری کی دام کی راڈ : (Economic Commission)
 میں سے اس (Sustenance Wage) سے ایجے ایجے ایجے
 (Complete Sustenance wage)

Shri I. K. Shrivastava : How is the Economic Act was not changed?
 سری کی دام کی راڈ

Mr. Speaker : There is another short notice question by Shri Syed Hamid

Shri Syed Hamid (Hydrabad City) : Will the hon. Minister for P. W. D. be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the occupants of the houses at Muhammad Ali Road, Golconda Fort are being evicted from their respective residences and have been given 8 days notice therefor?

(b) If this is a fact what is the number of such occupants of the houses at Forts?

(c) Whether it is a fact that these occupants of the houses who are being paying their rents regularly are being asked to vacate the houses for the work of the ensuing Congress Session?

۲
A

A V V

نو

ی ی ی ے

1

ن

ی

ن

ے ی لک

ے

ی

ے

ی ی ی ی

(

ی

ی م ن

ی

ی کے ل

ی

1

نو

ی م ن

ھا

ی ی

ی

ل

B

ی

ی

ے

ی لک و ن

ی

ے

ے

ی

ک

س

م

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

ی

730 *Shri D. G. Bindu* *U. P. Lok Sabha* 1.11.54
 سے اب ان کے لئے ہے کہ ان کو جیل میں رکھا جائے

میں اب وہ لوگ جو ان کے لئے رکھے گئے ہیں ان کو جیل میں رکھا جائے
 ان کی جیل میں رکھا جائے کہ ان کو جیل میں رکھا جائے

Unstarred Questions and Answers

Detenues of Mulki agitation

*56 (710) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the Government have scrutinised the grounds served on the detenues who were detained in connection with the recent mulki agitation?

(b) In view of the serious nature of charges why were not the persons prosecuted in a court of law instead of being detained?

Shri D. G. Bindu (a) yes

(b) They were detained under the Preventive Detention Act as it was considered necessary to prevent them immediately from acting in any manner prejudicial to the maintenance of public peace.

Jail Visitors

*57 (709) *Shri Syed Hasan* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) What are the rules governing the nomination of Jail Visitors?

(b) How many Jail Visitors are there for the Central Jail Hyderabad and what are their names?

(c) Whether it is a fact that the visitors do not inspect the jails?

Shri D. G. Bindu (a) Jail visitors are appointed under the provisions of Rules 280 to 283 of the Hyderabad Jail Manual (Copy attached)

[illegible]

Cohen et al.

[illegible] $N \approx 10^6$ and

1. *Chilomeniscus* Cornwall
2. *Chilomeniscus* Muz
3. *Chilomeniscus* B. n. n.
4. *Chilomeniscus* n.
5. *Chilomeniscus* n.
6. *Chilomeniscus* n.
7. *Chilomeniscus* n.
8. *Chilomeniscus* n.
9. *Chilomeniscus* n.

(c) \mathbb{N}

I stored it in the Hydrolab Tool Manual!

Rule 80. A man shall be either ex officio or non official.

Rule 1. The following officers and such other officers as Government may from time to time specify in this behalf shall be *Ex Officio* members of every prison within the respective areas under their official jurisdiction within their jurisdiction, to say:

(cc) whether in the City of Hyderabad or elsewhere

(f) The Judge of the High Court

(ii) a return to Government in the Home Department

(iii) Inspector General of Medical & Health Services

(iv) Collect on Special Duty (ID term)

(f) elsewhere than in the city of Hyderabad

(1) Collections

- (ii) District Magistrate (including Additional District Magistrate)
- (iii) Sessions Judge (including Additional and Assistant Judges)
- (iv) Civil Magistrate (other than those who are already superintendents of Jail)
- (v) The Chief City Magistrate Hyderabad

Rule 282. (1) Government may, on the recommendation of the Collector of the District, appoint a lady visitor in which the person appointed shall be a non-official visitor to the civil prisons in the State. The number of lady visitors shall not ordinarily exceed six in the case of the Central Jail and three in the case of the District Jail.

(2) Every such non-official visitor shall be appointed for a term of 2 years at a time, but shall be eligible for re-appointment on the expiry of such term.

(3) In the case of persons continuing and a well-behaved persons, Government may, in addition to the non-official visitors specified in sub-clause (1) also appoint two lady visitors. The duties of such lady visitors shall be analogous to those of the male non-official visitors, but shall be confined only to the management and well-being of the female prisoners.

(4) Non-official visitors of prisons shall not be entitled to any daily or conveyance allowances in respect of their visit to the prison.

(5) Nothing in the rules shall affect the power of Government to appoint or reappoint or revoke the appointment of any time of any person, official or non-official, as a visitor of any prison.

Rule 283. (1) The Collector shall be the Chairman of the Board of Visitors of each prison.

(2) The Chairman of the Board of Visitors shall arrange a programme for the visit to the prison during every week of one or the other of the members of the Board and shall give sufficient notice thereof to such member. Such members may visit the prison on any day or days of the week.

(3) The Chairman shall arrange for periodic inspections of the female wards by the lady non-official visitors in addition to the weekly visits of the male members of the Board.

The Times of India 17th Dec. 1952 133

4. The Chairman told every member of the Board once every quarter of the value of the amount of January, April, July and October.

5. The Chairman of the quarterly meeting of the Board of Visitors is called to the Board.

Supply of Fuel for Police Station

*55 (173) *Shri Iddhar Rao Patil* (Ommahad General) Will the hon. Minister be pleased to state—

(a) Whether it is a fact that compensation has been given to Shri Yashwantrao Chaudhari of Ommahad for property lost by him before the Police Station?

(b) If so, what is the amount of compensation paid?

Shri Durgamkar Karbhandari (a) Yes.

(b) Rs. 15,300.

(c) Rs. 5,900.

*59 (771) *Shri Iddhar Rao Patil* Will the hon. Minister for Home be pleased to state—

How many persons whose property was lost by the thieves of the *Razaku* were given compensation?

Shri Durgamkar Rao Karbhandari Five. They are—

(a) Rukmalkin Patil, Ommahad, Rs. 2,000 (compensation for vehicle).

(b) Chikan Nannu Rao, Ommahad, Rs. 10,000 (compensation for vehicle).

(c) Wamanlal Induram, Indur, Wamanlal, Rs. 2,000 (compensation for vehicle).

(d) Handedly Rupnath & Son, Wamanlal, Rs. 5,000 (compensation for vehicle).

(e) Laxmipath Rao, Adilabad, Rs. 5,000 (compensation for vehicle).

Confiscation of Property

*60 (175) *Shri Iddhar Rao Patil* Will the hon. Minister for Home be pleased to state—

(a) Whether it is a fact that the house and the movable property of Shri Nrusimh Rao Deshmukh of Chinnai, a member of the Council of State, were confiscated by the Government before the Police Action?

(b) Whether the confiscated property was lost during the Police Action?

(c) If so, what compensation, if any, has been given to Shri Nrusimh Rao Deshmukh for his lost property?

Shri Digambar Rao Bhandu (a) Yes

(b) Some movable properties were reported lost

(c) No compensation was paid to him

Bus Service

*61 (787) *Shri A. Gurus Reddy* (Siddipet) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

The reasons for not running a Government Bus between Siddipet and Musthaid?

Shri Digambar Rao Bhandu This route has not yet been taken over by R.T.D.

*62 (738) *Shri A. Gurus Reddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

The reasons for not running the Government Bus from Hyderabad to Siddipet via Gajvel, when is the following the distances?

Shri D. G. Bhandu Gajvel is 4 miles from Hyderabad on the main road from Hyderabad to Siddipet. The road connecting Gajvel to Hyderabad is a second class main road and very bumpy. The 36- wheeler bus runs on the Hyderabad-Siddipet route cannot operate on this road, as up to 10 miles from the road being bumpy, there are several Nullahs to be negotiated.

Political Detainees

*63 (789) *Shri A. Gurus Reddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

How many political detainees are kept separately in cells?

Shri D C Bhandu : None

Event by Congressmen

*61 (16) Shri Kottu Ramu Reddy (Nidamati Constituency)
Will the hon. Minister for Home Department state—

(a) Is it a fact that from 13th October to 15th October 1957 the Congress volunteers assaulted the person belonging to the minority community at Bipuri Hotel Nidamati with lathis and sword forming themselves into batches of forty to sixty?

(b) Whether the Government is prepared to give the names of the volunteers and the place where the atrocities were perpetrated? What steps were taken to restore the peace?

(c) What was the distance from the Police Station to the scene of occurrence?

(d) Is it a fact that logan were given? Muslims should quit India?

(e) What was the damage estimated in this connection?

(f) Is it a fact that women and children were molested and attacked after breaking into the houses of victims?

(g) Is it a fact that D S P and the Circle Inspector both of them are responsible for this?

Place where the assault has been made.

- 1 Residence of the Proprietor Bipuri Hotel Nidamati
- 2 Residence of S. J. Acharyulu MP (Reserved)
- 3 Mohammad Yunus well at Golliguda
- 4 Venkateswara Taluk Nidamati
- 5 Sant Khan House (Municipal Councillor)
- 6 Pin shop of Hindu Ban Alamu
- 7 Congress Office Nidamati Town

Shri D C Bhandu : (a) No

(b) Does not arise

(c) Does not arise

(d) No such logan were shouted by Hindus at any item

(e) Does not arise

(f) No

(g) No

65 (761) *Shri Katta Ram Reddy* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Is it a fact that Mohammed Abdul Ilseef's (one of the local lawyers) car has been burnt on 18th October 1952 at Minijigudi during the time of the disturbance in Nalgonda Town?

(b) What steps the police has taken to check up the crime and discover the goonda?

Shri D. G. Bindu (a) It is true that the car belonging to Abdul Ilseef, a Vakil of Nalgonda was set fire to at Minijigudi on the night of 19.10.52 but the damage caused was very little. This incident has, however, no bearing upon the lawlessness of 1952 and mischief which occurred in Nalgonda Town from 13th October 1952 to 18th October 1952 between P.D.I. workers and some Congress volunteers.

(b) Police registered a case under Section 335 I.P.C. immediately and investigated into the case. It has not been however, possible for the Police to trace the real culprits so far. During investigation various theories were advanced with regard to the motive for the crime.

Investigation is Proceeding

Police Department

166 (844) *Shri Manikchand Pahare* (Phulmani) Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the government are aware of the facts expressed by the Sessions Judge, Amargatal against the bad investigation and bonafides of the Police in a number of cases?

(b) If so, what departmental action has been taken against the concerned police officers?

Shri D. G. Bindu (a) yes, in certain cases.

(b) Yes, departmental action has been taken. Further departmental enquiry is in progress.

Saks Law on Petty Saks

* 67 (845-B) *Shri Manik Chand Pahade* Will the hon.

Minister for Finance replied to the

(a) Whether a certificate that notice have been given for sale tax on petty hatteries and hatteries will be who are dealer in the R. 1000?

(b) What steps do the Government intend taking to check such movement

Dr C. S. Melkote (a) The officer authorized to assess the tax usually is authorized to all such dealer who turnover in their operation is Rs. 1000 and also to require them to produce the account for turnover. If on examination the officer is found that the turnover of a particular dealer (the turn over include chattri etc.) is less than Rs. 1500 such dealer is not required to pay. There are found to be a few border line cases in which account have to be looked into in order to ascertain whether or not the dealer concerned have a turnover of Rs. 7,500 or more. This is inevitable. The dealers whose turnover is Rs. 5000 or more are required to get themselves registered under the Sales Tax Act. For this purpose also notices are issued. This is also unavoidable.

(b) The question of levyment does not arise because the assessing authority must do by him self about the time set of a dealer both for the purpose of assessment and registration.

Sales Tax on Animals

*68 (815 A) *Shri Manoharand Pukade* Will the hon. Minister for Finance be pleased to state

(a) Whether the Government are aware that police pats are collecting the tax on animal taken away to a zoo in the city even though the animal is not actually sold in the bazaar?

(b) Whether the police pats are authorized to do so and if so, are they remitting the amount collected by them to Government?

(c) If not, what steps do the Government intend taking against them for such illegal collections?

Dr C. S. Melkote (a) Government are not aware of any cases in which police pats have collected sale tax on animals which were not actually sold in the bazaar.

(b) No. Police Pats are not authorised to collect sales tax

(a) The present and the estimated output under the Nizamabad?

(b) Whether there is scope for development more acreage under the Nizamabad tank?

(c) If so, what measures are being taken in this respect?

Shri Mithu Narayan Jha (1) The present output is the end of 1950-51 is 177111 acres and the revised estimated output is 1,100 acres.

(b) There is scope for developing the tank further to the extent of 13556 acres.

(c) Extension and remodelling of distributaries are in progress and phodi of further work is also in progress. The rate of increase in the output for the last 3 years is at the rate of 6,000 acres per year.

Political Prisoners

48 (18) *Shri Ch Vinayak Ram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Shri Gangadhar Jekshimrao a political prisoner, is suffering from 'Tuberculosis' in Winged Central Jail?

(b) Whether it is a fact that he is not being given proper medical treatment?

(c) If so, for what reasons?

Shri Daxambhar Rao Baidar (a) No. He was suffering from cold and cough (coryza).

(b) No. He was treated properly and cured.

(c) Does not arise.

Political Prisoners

49 (49) *Shri Ch Vinayak Ram Rao* Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that food supplied in Winged Jail by the Jail Depot to the prisoners is of a bad quality?

(b) Whether it is a fact that Shri Sivaram was a political prisoner was beaten severely and held all night when he reported to the Jail authorities about the beating?

(c) If so, in what reasons?

Shri Digambar Rao Bhandu (a) No

(b) No

(c) Does not arise

Business of the House

آج کے اجلاس (Adjournment motion) کے بارے میں
کیا کوئی نوٹس ہے؟

I beg to move the following adjournment motion for the adjourning of the business of this House this day 11th December, 1952 to discuss an urgent matter of definite public importance.

آج کے اجلاس (Adjournment motion) کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟
اس کے بارے میں کوئی نوٹس ہے؟
(۱) اور (۲) ڈی ایچ جی کے نوٹس کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟

Notice of an adjournment motion shall be given

Now this does not need a notice

Notice of an adjournment motion shall be given two hours before the commencement

اس کے بارے میں (Notice) کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟
اور (Instruction) کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟

Notice of an adjournment motion shall be given two hours before the commencement

اس کے بارے میں کوئی نوٹس ہے؟
کوئی نوٹس ہے؟
اور (Incident) کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟
اور (Incident) کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟
اور (Incident) کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟
اور (Incident) کے بارے میں
کوئی نوٹس ہے؟

سری پائی دہائی م ڈی ہر سال
 ایل ن ڈا اب ا ڈی ڈا ایل
 میں د ٹو ادھر (I see) ہر ڈ واون ڈی میں
 ان میں ٹو ر ٹا جا میں رہا ادا ڈ ا ر و ا اکر
 ڈن الاو (Disallow) ڈا ڈا ڈھل (Technical mistake)
 حواسی ٹی ا ا و ا اں ہر ی م ہرور ڈی ا ا ا
 د و ا ڈ ا ا ہر ا ر ہر ہر ہر
 ڈا ر ٹی ا ا (Involve) ا ا ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر ہر
 (Incident) ہر ہر ہر ہر ہر
 اور ہر ہر

سری ڈکٹر ڈیڈو ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر
 اور ہر ہر ہر ہر

سری پائی دہائی ہر ہر

سری ڈکٹر ڈیڈو ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر

سری ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر

سری پائی دہائی ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر

ہر ہر ہر

ہر ہر ہر ہر ہر
 ہر ہر ہر ہر ہر

there is a liability that I wish there is by the Government is now the Department is not doing anything to amend the law. As I said that the Minister is justified in withdrawing the Bill by simply the matter is not done.

I repeat that

Shri C. J. Ram : Sir, I am surprised to see that the hon. Minister has not in his Budget taken better and stricter rules and regulations which have been imposed by management of the factory in which we intend to suppress and oppress the workers. I think Sir, I am the question raised by the hon. Minister in his Member of this House, *Shri J. V. Vishwanath*, who has taken to the time for the redressal of the grievances of the workers and organizing secretary of the

Shri I. B. Raja : I have questioned his honor's side, but he has not replied.

Shri G. Raja Ram : Sir, it is not necessary for the hon. Member who has undertaken the job to repeat. On behalf of the Union a number of representatives, the President and the Secretary, the vice President and representatives of the Union which is affiliated thereto, have all approached the Government and have rightly approached it, I may say so.

Shri I. B. Raja : They are already in contact.

Shri G. Raja Ram : Therefore, the allegation that nobody approached the Government on behalf of the workers cannot stand. In this the Fabian Minister has tried to put it.

Another thing that I wish to impress upon the House is the discharge, it is not discharge, it is dismissal or suspension of worker not ordinary workers. They are the representatives of the workers duly elected by them. They are the officers, honours of the Union. If this attitude of the management, the employers, management and their tactics to suppress the representatives of the workers in this way and remove their duly elected members is allowed, I see that there is danger.

Mr. Speaker : The point is this. There is a tribunal for the purpose and they can take up this question with the tribunal. So long as it appears that the matter is going on right lines and also when there is remedy provided therefor, I cannot admit this adjournment motion.

before the House that the corresponding amendments in the other sections can be taken up as per the rules at the third reading stage and therefore that cannot be in question.

Mr. Speaker That need not be the argument.

Shri D. Deshpande By way of explanation I say that it cannot be taken up at this stage.

Mr. Speaker The question is

That in clause (c) of Section 4A proposed to be inserted by clause 3 of the Bill the following word, namely, "subject to the provisions of Section 1" be omitted.

The Motion was not moved.

There is a constitutional limitation but is this amendment is lost, of course, if the amendment cannot be moved.

شری اے راج رائے () :
و لازم و لازم میں نے اس کے لئے ایک عہدہ فراڈ و
یہاں تک صحیح تھا کہ یہ ہے۔
جو حاکم بن جائے گا وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

میں نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
وہ اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

Rule 34 (f) An amendment on a question shall not be inconsistent with a previous decision on the same question.

We have taken a decision regarding the first amendment, and, therefore, the consequential amendment cannot now be moved.

شری اے راج رائے () :
میں نے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

Mr. Speaker For the sake of convenience. When there are two contrary motions, it is not done.

(Clause by clause) :
شری اے راج رائے : ہم اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
جو اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے
نہ ہونا ہے نہ ہونا ہے نہ ہونا ہے نہ ہونا ہے نہ ہونا ہے

**L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad
Contingency Fund Bill, 1952**

Mr Speaker We shall now take up the motion on the agenda for the first reading of L A Bill No XXXV of 1952 the Hyderabad Contingency Fund Bill 1952

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No XXXV of 1952 a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a first time.

Mr Speaker Motion moved

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir As stated in the Statement of Objects and Reasons this Bill has been prepared in accordance with Article 267 clause (2) of the Constitution with the object of constituting a Contingency Fund of 1 Crore Rs for Hyderabad State for the purpose of meeting any unforeseen expenditure, pending authorisation of such expenditure by the Legislature of the State as required under the Constitution

شری محمد سوم علی الدس (محسوس) میٹر اسکرور حول اس وقت کے کسی
فند (Contingency fund) نے ام سے پس نا جا رہا ہے اس
بائے میں مجھے صرف ۱ مریں لڑا ہے نا ۱۰۰۰ ان لے اعراض و عاص میں پلایا
گیا ہے نہ ۱ سور ما فی ذہ ۲۶ دلار (۲) کے لحاظ سے ہر اسٹے ٹو لکس اعارب
ہے نہ وہ ان لرح کا فند نام لڑکے لکس جاں میں جس باب کی معانی آرمیل
حر اصاح سے جاھا ہوں و ۱ ہے نہ اک ٹروڈ کا حوشحسی فند مانکا جا رہا ہے
و اسٹے ڈ بالڈف ما (Consolidated fund) سے لہا جاسکا
ہے جس معلوم ہے نہ ۱ رو ۱ اے ذاب میں حرج کا جا بگا جسکے بارے میں
حکومت ٹو لیے سے ٹو علم ہیں ہے لکس لہ اک اور ناگہای سروربات کو پورا
کرنے کے لیے ۱ رقم لی جا رہی ہے اور میں سمجھا ہوں کا ۱۰ جاں کے کسوالڈف ما
(Consolidated fund) سے لی جا سکی جہاں تک مجھے علم ہے
اس کے الڈفڈ میں (۲۰) ٹروڈ کی لیر رقم وجود ہے اور اسی میں سے اک ٹروڈ
کی رقم کو بھی نا جا بگا ۱ ٹھیک ہے نا دی اماک اور ناگہای سروربات کو پورا
کرنے کے لیے ۱ روپہ حاصل نا جا رہا ہے کیونکہ اسے ناگہای واصاب روپا ہو سکے
ہیں اور ہوئے ہیں حکومت نے پاس ان ناگہای واصاب کا معاملہ کرنے کے لیے ۱۰
ہو نو دس پندا ہو سکی لکس میں سمجھا ہوں کہ ہر سال جب بھٹ نا نا جانا ہے
ہو اس میں ۱۰ لک ڈھارمڈس کے ذاب میں چلے ہی ہے ۱۰ مریں سروربات کے لیے

[illegible]

Dr G S Melkote Mr Speaker Sir I fully understand the implications of the question put by the hon Member. I would like to clarify that question this way. Article 267, clause (2) of the Constitution says that

"The Legislature of a State may by law establish a Contingency Fund in the nature of an imprest. The word imprest is of importance

"to be entitled "the Contingency Fund of India into which shall be paid from time to time such sums as may be determined by such law, and the said Fund shall be placed at the disposal of the Governor or Rajpramukh to enable advances to be made by him out of such Fund for the purposes of meeting unforeseen expenditure pending authorisation of such expenditure by the Legislature by law under Articles 205 and 206"

As things stand, under the Constitution, no expenditure can be incurred from the Consolidated Fund of a State unless it has been voted by the Legislature, except in the case of charged sums and later on authorisation by an Appropriation Act of the Legislature in accordance with the Constitution. Since the Legislature is not always in session and such contingencies of administration sometimes warrant—sometimes, I have said that such expenditure has to be incurred immediately. The Constitution has provided a machinery by which such expenditure can be borne by the Government. This is the first time that we have brought up such a bill. We ourselves do not know when and why we need this money. The Constitution demands us to provide for such funds. The Centre itself with a revenue of 300 crores has provided for about 16 crores. Bombay with a revenue income of over 60 crores has provided for 3 crores. With our 30 crores, we have asked for just one crore. It may be more; it may be less, I cannot say. Some of the hon Members may have doubts, as to why Government should come up with this Bill. I am unable to answer this question, except to say that it would be utilised for any exigency that may arise when the Assembly is not in session. I can only say that I am bringing up this Bill just to act up to the Constitution and nothing further. I do not think any doubt need arise on the account

Shri Maqdoom Mahiuddin I wanted a clarification, Sir. (Of course, under the Constitution, a State may establish this fund. It is, however, not compulsory for every State to establish this fund. I want to know from the hon Member in Charge

is to what are these unforeseen items for which the State requires this money. An answer to my question has not been given.

Mr. Speaker: The answer probably can be given only 'on experience'. The unforeseen items can be known by the hon. Member when they come up before him.

The question is—

That the A. Bill No. XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a first time.

The Motion was adopted.

Dr. G. S. Mesthrie: Mr. Speaker, Sir, I beg to move

That the A. Bill No. XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad be read a second time.

Mr. Speaker: Motion moved. Now we take up amendments. There is only one amendment to be moved by Shri Ch. Venkat Rama Rao.

Shri Ch. Venkat Rama Rao: I beg to move

That in the words "a sum of I Rs. one crore of Rupee" in Clause (2) of the Bill substitute the following words and figures namely

"a sum of I Rs. 25 lacs"

Mr. Speaker: Amendment moved.

"That in the words "a sum of I Rs. one crore of Rupees" in Clause (2) of the Bill substitute the following words, namely

"a sum of I Rs. 25 lacs"

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ: براکتور اورڈر میں
 فرمایا کہ وہ نوے ان سو میں (Unforeseen) حالات ہو گئے ہوں
 میں ہر یہ رقم صرف کی حالت میں اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ دیکھ رہے ہیں
 جسے جسے ضرورت پڑے گی وہ معلوم کر کے دیکھیں گے کہ اس کی ضرورت ہے یا نہیں
 رقم کی ضرورت پڑے گی اور ان ہی مقام پر وہ رقم صرف بھی فی حاکمی لیکن میں نا
 سمجھتے ہوں کہ جب ان کے سامنے نوے لاکھ ہیں تو یہ مسئلہ ہی ہے جو ان کے
 ان نوے (Unforeseen) احوالات کا اشارہ دے گا کہ ان کے سامنے
 یہ دلیل پیش کی جائے کہ چونکہ کانسٹیٹیوشن (Constitution)
 میں اسکو پروفائیڈ (Provide) کیا گیا ہے اس لیے وہ قائم کیا جائے گا
 لیکن کانسٹیٹیوشن میں نوٹ "ہے" (May) ہے "ن" (Shall)

اور یہ ہے کہ یہ سال لیا جائے کہ وہ کام کرنا ہی ہوتا۔ اگر ایسے کوئی
ان کے لئے فراہم کیا جائے گا۔ والے میں تو یہ رقم پرووائڈ (Provide) کرنا
مناسب نہیں لگتا۔ میں یہ سمجھتا ہوں کہ ان فوس (Unforeseen)
وامعات کے لئے یہ رقم رکھ رکھا ہوں کہ ان فوس کی فہرست میں دلی سے
جہاز آباد اور جہاز آباد کے ایک دسترس کے اہر ڈاشش (Air dashes) کا شمار
ہو گا۔ اس (Peace) کے نام پر پولیس فوس میں اضافہ کیا جائیگا
دو ایک وہ بھی ان فوس حالات کے ساتھ ہو سکتے ہیں۔ حال ہی میں نامیٹ
اس میں (Nominated Tenancy Commission) قائم کئے گئے
میں اس میں اپنے لئے لڑائی لڑا گیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ان فوس کے نام
میں اس کے بارے میں بھی ہو سکتا ہے کہ موجودہ پولیس فلی فوش
(Fully furnished) میں اس میں اس میں بھی دل فوش لیا جائے۔ کیا یہ تمام
وجوہات ان فوس میں ہمارے ہو سکتے ہیں؟ جب تک ان فوس حالات یا واقعات
ناجائز نہ ہوں (مگر یہ تم کا غدی ہی ہے) جو میں اس بڑی رقم اس لئے میں
پرووائڈ (Provide) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں سمجھتا۔ جیسا کہ
آئین میں مقرر ہے۔ اس طرف سے یہ بتایا کہ ممکن ہے قطع ہو یا ایسی ہی
کوئی اور بات ہو۔ تم سے تم اس بات کے امکان کی طرف تو اشارہ کیا جاتا چاہئے تھا۔
میں یہ نہیں سمجھتا کہ اس کوئی تم حکومت کے پاس ہونا ہی نہ چاہئے مگر میں یہ
جانا ہوں کہ حکومت نے پاس پلے ہی سے کال ہوائیوں کے سلیبس ڈپارٹمنٹس
(477 Miscellaneous departments) اور سلیبس ہڈ کے
(Miscellaneous Head 57) کے تحت موجود ہے۔ اس کے علاوہ ہر
ڈپارٹمنٹ میں نشہ ہر (Contingencies) کے لئے بھی تھوڑی بہت
رقم دی گئی ہے۔ لیکن اگر یہ تصور بھی لیا جائے کہ کنگڈم کی ضرورت کے لئے
بھی ایک تھوڑا سا جو جاری آئین کا ۳۱/۱ ہے آئین فوش کے ول اینڈ ہلڈر
(Will and pleasure) پر ہیں چھوٹا حاکم کیونکہ پلے وہ
احراجات عائد کرے اور اس کے بعد سلیبس ہڈ (Supplementary)
ہاؤس میں پیش کرے۔ یہ بھی کہا جائیگا کہ چونکہ یہ امرعات ہو چکے ہیں
اس لئے لازمی طور پر اسے منظور کرنا ہی پڑے گا۔ اس لئے میں یہ مناسب سمجھتا ہوں کہ
اگر اس لئے تو کام کرنا ضروری ہی سمجھ کر لیا جائے، تو بھی ایک کروڑ کے
عائے ۲۰ لاکھ پر لیا گیا جاسکتا ہے جس سے ان فوس (Unforeseen)
کے معنی بھی پورے ہو سکتے ہیں ورنہ ایک کروڑ کی گرانٹ (Forescen) فوس
معلوم نہیں ہے۔ میں ہاؤس سے اپیل کرنا ہوں کہ ان فوس ۲۰ لاکھ کو قبول کر لیا
جائے اگر بعد میں مزید ان فوس (Expenses) ہونے کے امکانات
ہوں تو اس میں رہا دی جاسکتی ہے۔

میرا سکرٹری نے اس کے بارے میں اس کے ساتھ ساتھ

میری رائے اس کے بارے میں اس کے ساتھ ساتھ اس کے بارے میں
 اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
 اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں
 اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں اس کے بارے میں

Dr G S Melkote My colleagues have differently clarified the position. But I is the Finance Minister I have to be a little clearer in my statements.

میرا سکرٹری نے اس کے بارے میں اس کے بارے میں

Dr G S Melkote Certain objections were raised by the hon. Members and I have to clearly explain the position. If I had already incurred some of the unforeseen expenditure, I would have come before the House with a supplementary bill for grants but I have not done that and I have come before this House with the present Bill for the establishment of a Contingency Fund. Some of my hon. colleagues have made certain important objections. These points did come before me. Occasions have arisen in the past and may arise in future when we have to meet unforeseen contingencies but what those unforeseen contingencies will be, I am not now in a position to say. Some of my colleagues have placed before the House such instances and explained how we have overcome them. From that it will be clear how the Finance Department has been regulating the finances of the State even to the extent of placing the Opposition. It is really obvious to all the hon. members that when I ask for the grant of this Contingency Fund, it is because we have to meet such contingencies and that I do not like to spend first and then say that and such contingencies arose for which I spent and then seek sanction of this House for the expenditure incurred in meeting certain contingencies. For example, I may tell that there is one item with which all the hon. Members are concerned. It is improvements of the M.T.A. Quarters. Some hon. Members approached me for certain improvements which may entail an expenditure over a lakh of rupees. This is certainly not included in the budget and if I have got to meet that expenditure, it can be done only from this Contingency Fund. Other wise, it cannot be met. Such occasions did arise and do arise but if the hon. Members ask me what that unforeseen expenditure will be, it is extremely difficult to say. I may

issue the Fund that all such items of expenditure will be carefully assessed and the Finance Department will carefully look after the funds of the State and see that the money is properly spent. A similar case is also arising in the big State like ours is certainly not a very big amount. Their appeal is however to be a few in the minds of certain Members of the amount being spent for certain items which they do not like. Say for example, Police and the like. I am sure it will not be so spent but that fear is I suppose only due to previous experiences. I am coming with this Contingency Fund Bill at the last time. It is intended for meeting and covering contingencies and nothing less than one crore of rupees will be sufficient. Hence I hope that the House be pleased to pass the Bill in a second stage.

Mr. Speaker Now I shall put the amendment to vote.

Shri Ch. Lakshmi Ram Rao I beg leave of the House to withdraw my amendment.

The amendment was by leave of the House withdrawn.

Mr. Speaker The question is

That Clause 1 of the Bill stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Clause 2 was added to the Bill.

Mr. Speaker The question is That clauses 3 and 4 stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Clauses 3 and 4 were added to the Bill.

Mr. Speaker The question is

That the Short title, commencement and preamble stand part of the Bill.

The Motion was adopted.

Dr. G. S. Mehta Sir, I beg to move

Short title, commencement and preamble were added to the Bill.

That the Bill No. XXXV of 1952, a Bill to provide for the establishment of a Contingency Fund for the State of Hyderabad, be read a third time and passed.

Mr Speaker: The question is

That L A Bill No XXXV of 1952 Bill to amend the establishment of a Customary Fund in the State of Hyderabad be read a third time and passed.

The Motion was adopted.

Mr Speaker: Now we shall take up the other Bill.

L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of Habitual Offenders.

Shri D G Bhandu: Sir, I beg to move

That L A Bill No XXXI of 1952 a Bill to make provision for restricting the movement of Habitual offenders in the State of Hyderabad for reporting themselves and for placing them in settlement be read a first time.

Mr Speaker: Motion moved.

سری دگمبر راؤ بھندو : براہ کرم میں اس کے ذمے لی کے ہاؤس میں
 (Provision) اور اولڈ کے بارے میں اس وقت میں یہ کہا جائے گا
 ہونے والے دو روزوں میں ہو

ہاؤس و ام کے بارے میں اس کے ۳۳۲ کی ایک قانون تھا
 جس کا نام قانون افوام تھا اور اسے صواب میں بھی اس کے ممال
 گواہ ہے

5.45 p.m. [Mr Deputy Speaker in the Chair]

ان قوانین و (Criminal Code) کے نام سے بھی کسی قانون کے
 لوگوں کو قانون کے بارے میں حرام کے قرار دیا گیا تھا۔ ان کے
 حمل و نقل کے لیے اور ان کے کاروبار کی طرح کی باتوں کا
 کیا گیا ہے ان کے لیے لازم تھا کہ وہ پولیس کے ہتھکڑی میں آجائیں۔ اس
 کے علاوہ ان کے لوگوں کو بھی اذان عائد ہونے والی ان کے حرام ہونے میں
 بھی ہلکے سے ان کے ان افوام میں ہوں جو حرام سمجھے گئے تھے
 ان کے وڈر پارڈی حرام و سیر ہلا لگا سکے ان میں ان کو چوڑا کر کے
 وہ رہے گا اور بد کرے گا اور ان کو حرام کرنا ہے ان کے حرام یہ قرار دیا
 گیا ہے۔ ان کے وڈر اور پھارے وغیرہ ان کے جو رزاعی کاروبار کرتے ہیں
 ان کے لوگوں کو بھی ہلا لگا کر ان کے (Character) پولیس کے ہاتھ میں جا سکتی

[illegible]

ان کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
ان کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Precautionary measure) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
ان کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے

those who commit offences involving breach of peace
ان کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Repeal) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Scope) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Enmity) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Rooting) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Dangerous) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے

ان کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
ان کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Security) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Restraint) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Settlement) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے

ان کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے

It is to be used solely for the purpose of securing future good behaviour. It can never be used for purposes of punishing offences.

The objection of the proceedings under this section is prevention and not Punishment.

اس کے لئے یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Future crimes) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے
(Quote) یہ ہے کہ ان کو لگاتار ان کے لئے

[illegible]

بامقربہ اب تیار ہو چکے۔ لیکن پہلے نو اے ایم ایس ایس میں اس سے
ڈیڑے گھنٹے کے سیکورٹی ہالڈنگ مکمل کرنے کے بعد اگر وہ ایک روزہ درجہ نہ دے
اور اس قسم کے اعمال جاری رکھے تو دس سیکورٹی ہالڈنگ کی بجائے ایک دن کی وجہ
سے اس میں مصروف ہو جائے گا۔ چنانچہ ان دنوں اس میں نہ پراویز ڈال
نہ بھاگیا تھا۔ لیکن دراصل اب یہ پراویز ڈال رہا ہے لیکن وہاں آگے بڑھا گیا
اور اس کے ساتھ عادی مجرم بھی آگے بڑھے گا۔ اس میں صرف ورڈز کے بیانیہ عادی
ڈکیتی اور چور کے لئے ہی ڈیڑے گھنٹے کے لئے ایک دن کی وجہ توڑ میں
مابین درجہ دیا جائے گا جو اسنادی ہذا پر اس وقت ہالڈنگ کے لئے ہے
اب دوبرہہ میں ہے۔ اس سلسلہ میں آئیے دیکھ لیں کہ اس کے لئے ایک دن کی وجہ سے
مکمل کیا جائے۔ اس سلسلہ میں آئیے دیکھ لیں کہ اس کے لئے ایک دن کی وجہ سے
ایک دن کے عادی کی لئے ڈیڑے گھنٹے کے لئے ایک دن کی وجہ سے۔ جو اصول
انہوں نے بنایا ہے اس سے یہ حق ہوں کہ ڈیڑے گھنٹے کے لئے ایک دن کی وجہ سے بلکہ
دوسرے میٹروں میں آج کے چارپان روزہ کے لئے ایک دن کی وجہ سے چارپان ایکٹ
سے ۱۹۱۸ ع (Punjab Act of 1918) میں دس دن کی وجہ سے اس کا مقابلہ
بھی موجود ہے۔ لیکن یہ معلوم ہوا کہ وہاں بھی یہی رہا ہے۔ لیکن
(Reformatory measures) میں ہالڈنگ کے لئے اسنادی خطہ نظر کر
سکتے ہیں۔ اور اس کے تحت اس کا سدباب کے لئے آئیے دیکھ لیں کہ اس کے لئے
ہے۔ اگرچہ حال میں اس ایکٹ کو اس کے تحت ایکٹ (۱۹۴۱ ع) سے (۱۹۴۹ ع) کے
ذریعہ اسٹاپ کیا گیا ہے۔ لیکن اس اسٹاپ ایکٹ کو بھی اس میں چھ دن زیادہ موار
ہے بلکہ اس میں یہ کہہ دیا گیا ہے (Definitely) موارا دل اس میں زیادہ رہا ہے۔

اس کے بعد میں دوسرے صوبہ مندراں کے لئے اس کے لئے اس کے لئے۔ مندراں میں
ریٹر ڈسٹریکٹ ایجنٹ (۱۹۴۸ ع) کے تحت ہے۔ وہاں سے اس کے
ایکٹ کو ریپل (Repeal) کیا گیا۔ اس کے لئے ایکٹ میں ہمارے پاس
ہی پراویز کے لئے لکھے ہیں۔ ہمارے اس ایکٹ کے پورے ہوا۔ جو اس میں ہے
اس کو ملحوظ دیکھا اور ہمارے موجودہ بل کے مقابلہ میں اس میں ہونا ہوگا
وائٹ آف ہو جائے گا۔ ہمارے قانون میں اس کے لئے دیکھا گیا ہے ہر مندراں کے
قانون میں ہیں رکھا گیا۔ اب بھی ایک اور ایکٹ کا ذکر کرتے ہوئے ہائیس ریسٹ اور
وہ ہمارے موجودہ ایجنٹس ریٹر ڈسٹریکٹ ایکٹ کے لئے جو رہا ہے۔ وہاں ہائی کورٹ کے
اس ایکٹ کے تحت کسی شخص کے لئے ہے۔ اس کے لئے اس کے لئے ایکٹ تھا وہ ہائیس
کا لی ہٹا دیا اور بالآخر ۱۹۴۶ ع میں ہمارے موجودہ ایجنٹ (Burma
(Habitual Offenders Act) کے تحت ہے۔ اس کے لئے اس کا بھی مقابلہ
موجودہ قانون سے کیا گیا ہے۔ یہی سمجھا ہوں کہ بل بنانے کے وقت اس اصول کو پیش نظر

*L. 1 Bill No XXXI of 1952,
a Bill to make provision for
reducing the punishment of
habitual offenders*

رکھا ہے ان ۱۱ اہل میں رکھے گئے۔ یہ ہم ان قوانین اور مسئلہ
صوبہ خاں کے قانون کو دیکھیں تو سوائے اسی کے قانون کے جس کی ہم اساع کر رہے ہیں
کسی جگہ بھی یہ دو اہلیں (Aspects) ہیں (ہل کو منظور کرنے وقت
پیش کرنے میں رکھے گئے اور آج تک بھی انہوں نے اس کی توجہ نہیں سمجھی۔
یہ ان کے اس میں اس کی تاریخ ۱۱ م دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ دفعہ (۱۱) کے باوجود
اور ضابطہ ۱۱ میں ہے۔ دعوای کے باوجود خلاف ورزیاں ہوتی ہیں اور اس کا کوئی
اثر عادی جرم میں نہیں آتا اور اس میں رکھے اور ہم اس میں یہ پہچانے ہوئے ہیں
کہ (۱۱) میں رکھے ہوئے ہیں۔ اس لیے اس کے لئے اس کے لئے کوئی ایکٹ پیش اور اس کے
موسس پر ڈیرل ۱۱ کے لئے زیادہ دوسرے قانون کی توجہ اور حوالہ آباد کے معنی میں
ہو جس میں ۱۱ عودت کی توجہ ہو۔

اس میں ان ۱۱ میں ہے کہ دوسرے دوسرے قانون کے سامنے
لائے ہیں ان کے لئے تفریق پسند (Discriminatory Legislation)
بادیہ۔ اہلانی اور (Equality before Law) اور ایکٹل پروفیشن
آف لا (Equal Proportion of Law) کے معنی میں کا سٹی ٹیوشن کے
آرٹیکل (Articles) ۱۴ اور ۱۵ میں تفریق پسند پسند کا ذکر ہے اور جو ظاہر
ہیں وہ اسے اس میں اس سے میں نہیں سمجھا کہ کوئی دلیل الہی میں رکھتا ہے۔
انہا ریڈیو اور ویسٹ (Authoritative Pronouncement) میں مہتمم کو رٹ
(Supreme Court) کا آج ہے اس کے پس نظر جیسا کہ آرٹیکل میں الجارج
کے تھا جس میں ان کو غور کرنا ہے کہ دراصل آرٹیکل (۱۱) کی روشنی میں ہمارا یہ بل
وہن اہل رستہ (Reasonable Restrictions) کے تحت میں آتا ہے یا نہیں۔ جہاں تک
میں نے غور کیا ہے اور اس کو سمجھا ہے کہ بل وہن اہل رستہ میں نہیں آتا ہے۔ ہم
ان پر جو رستہ ٹکس عائد کر رہے ہیں یعنی کہ وہ جس مقام پر بھی ہوں موسس
(Movement) سے مطلع کریں وغیرہ یہ ایسی چیزیں ہیں جو وہن اہل
رستہ ٹکس کی تعریف میں آسکتی ہیں۔ اس لیے اس پر دوسرے کے نقطہ نظر سے کوئی
رکاوٹ نہیں۔ البتہ اس بل میں جو دوسری چیزیں ہیں میں ان کے مسئلہ میں اپنے وچار
آپ کے سامنے رکھا ہوں۔ اس تفریق پسند پسند میں عادی جرم کے لئے جو
کٹا ہے وہ میں سمجھا ہوں کہ جو جرم میں ہیں یا شالان کے حوکلار میں
ان نلار میں تفریق پسند کرے والا ہے۔ یہ تصور کرنا کہ یہ تفریق پسند پسند
سوسائٹی پر اثر انداز کرے والا ہو اور آرٹیکل (۱۴) کے معنی میں صحیح میں ہے۔
کیونکہ آرٹیکل (۱۱) کے تحت وہن اہل رستہ ٹکس عائد کی جاسکتی ہیں۔ اس لحاظ
میں اس پر اعتراض کرنا درست نہیں۔

دوسرا عدہ انہوں نے یہ کہا کہ سیکشن (۱۱) ضابطہ لوچداری کے معنی میں

اے اے (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹)

Whoever being a person against whom an order of commitment has been made and having been convicted of any of the offences specified in the Schedule or convicted of the same or of any other offence specified in the Schedule shall on conviction be punishable with transportation for life

۱۹ (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹) - (۱۹)

Offences against property and offences against human body etc

ان اہل (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
م (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
آباد (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
اور (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
م (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
را (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
را (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)

۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)

۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)
۱۹ (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹) (۱۹)

پہلی دفعہ وہی وارد کیا جائے گا (۱۱) حکم کا حوالہ دیا گیا ہے اس میں اسے
حرام دانی کے لیے بھی جو عادات ہیں لیے جائے۔ مثلاً اس عادیہ میں حلال ڈالنا
برصغیر میں (Teach of peace) اس کے مدد نہ کیا کہ نہ قانونی ہو سکتا ہے
ہو اسٹاف (Humanitarian Point of view) سے دیا گیا ہے درج
ہے جو حرام اور نہ ام کو رد کرنے کا جو طریقہ دیا گیا ہے وہ اسے جس میں
امامی حرام ہے اس پر غور میں کیا گیا کہ اگر اس میں سے نرائن کیوں
دیا ہو جس حرام نے اس کا پکا رجحان کیوں دیا تھا ان حقائق کے بحرا کا ہے
ہوا میں اور ان کے حرام پسے کیوں موجود ہیں ایک حصہ میں کھائی اور
اسکو دور کرنے کیوں ہیں کھائی ٹرنری بنیں (Treasury benches)
پر دروازے تمام رکھ دیے ہیں جب بھی ان بحرا کے سادی وحوہ ہائے ہیں
یو وہ عادیہ انداز۔ عادیہ کی ہے کراہت اس کے ہوٹوں پر کھانے لگی ہے اور
اچھے پر رہتی ہیں پڑھائی ہیں۔ اس کیونکہ کہ کسی عادیہ کے درجہ مسائل
کو حل میں کیا گیا

حیدرآباد میں رپورٹ (Hyderabad Administration Report) جو
سرکاری رپورٹ ہے اس میں بھی حرام کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کی آپ دیکھیں اور پورے
نہ صرف یہ کہ اس میں کئی کئی ہیں بحرا کی جو پورے دیکھی ہے اسکو دیکھیں
یو وہ چلکا نہ وجود مانگرس حکوم کے دور میں بحرا کی پورے میں کئی کئی
لوگ اس میں جب اس کے اسباب ہائے ہیں جو عادیہ

مسٹر ڈپٹی اسپیکر: وہی ہو چکا ہے۔ عادیہ کا مسئلہ کل جاری رہے گا۔ اب ہم بحرا
کے ہیں

The House then adjourned till Half past two of the clock on Friday
the 14th December 1952